© rasailojaraid.com

غلاموں کی نظریں حقیقی آقا کے بجائے امریکی آقاؤں کی جیبوں اور ماتھے کی شکنوں پر تھیں۔ اسلئے کھل کر بغاوت کا اظہار نہ کیا گیا' اب خدا سے یہی التجا و دعا ہے کہ موجودہ حکمرانوں کو وہ عقل و شعور فراہم کرے کہ وہ ملک کی ڈوبتی ناؤ کو حالات کی گردش اور امریکی بھنور کی سازشوں سے بحفاظت نکال کر ساحل مراد تک پہنچا سکے کہ اب ملک وملت مزید بحرانوں اور امریکی غلامی کا تحمل نہیں کرسکتے۔ قوم سے بھی یہی التجا ہے کہ وہ جمود کو توڑے' خوئے غلامی کو چھوڑے اور اپنی آزادی کا چراغ بادِ صرصر کے باوجود روشن و جاویداں رکھنے کی کوشش کرے۔

نہ سمجھوگے تو مٹ جاؤ گے اے ''پاکستان'' والو تمہاری داستاں تک بھی نہ ہوگی داستانوں میں

پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس کی متفقہ قرارداد میں حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کی کوششیں

جمعیت علماء اسلام کے سربراہ و سینیٹر مولانا سمیع الحق صاحب نے دارالعلوم کے نئے تعلیمی سال کے افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ پارلیمنٹ کے اِن کیمرہ اجلاس میں منظور شدہ قرارداد کیلئے ہم نے حتی الوسع بھرپور کوششیں کیں کہ ملک وقوم کے جذبات کی زیادہ سے زیادہ ترجمانی کی جائے۔ مَیں نے کمیٹی میں جمعیت علماء اسلام کی طرف سے دس نکات پر مشتمل بنیادی تجاویز پیش کیں۔ جسے پوری کمیٹی نے سراہا۔ ملک کی خارجہ پالیسی کا ازسرِ نو جائزہ سرحدات میں کسی کی مداخلت برداشت نہ کرنے کا اعلان' تمام فریقین سے مذاکرات اور فوج کی مرحلہ وار واپسی کی شکل میں میری کئی اہم تجاویز شامل کی گئیں ہیں۔ مولانا مدظلہ نے فرمایا کہ نام نہاد و نامعلوم افراد کے بارہ میں ہرگز طالبان اور طالبانائزیشن کا لفظ قرارداد میں استعمال نہ کیا جائے۔ اور امریکہ کی خود ساختہ دہشتگردی کی اصطلاح سے بھی احتراز کیا جائے۔ الحمدللہ کہ قرارداد میں ایسی اصطلاحات سے احتراز کیا گیا۔ البتہ امریکی پالیسیوں سے یکسر لاتعلقی اور پرویز مشرف کی جاری پالیسیوں کی مذمت اور عالمی اتحاد کے نام نہاد جنگ سے دوٹوک دستبرداری کے بارے میں میری اور دوسرے بعض ارکان کی کوششیں بارآور نہ ہوسکیں' جو موجودہ حالات میں حکومت کیلئے شاید ممکن نہ ہو۔ مگر مجموعی طور پر قرارداد میں پالیسیوں کے تسلسل کی راہ میں رکاوٹیں پیدا کی گئی ہیں۔ خارجہ پالیسی کو تبدیلی کے رخ پر ڈال دیا گیا ہے۔ مولانا مدظلہ نے مزید فرمایا کہ اب ہماری پوری توجہ اور دباؤ قرارداد کے عمل درآمد کے تنفیذ پر ہوگی اور اگر اس سے انحراف ہوتا ہے تو ملک کو امریکی تسلط اور غلامی سے بچانے کیلئے ہمارے لئے تمام راستے کھلے ہیں اور ہم 16 کروڑ عوام کے پاس جا کر انہیں اپنے ملک کی آزادی کی حفاظت کیلئے اٹھانے سے کوئی دریغ نہ کرینگے۔ مولانا مدظلہ نے فرمایا کہ قومی سلامتی کی پارلیمانی کمیٹی اور ایوان پر ہم نے واضح کردیا ہے کہ ملک کی تباہی اور بربادی کی ساری بنیاد ملک پر امریکی پالیسیوں کا تسلط ہے اور دہشگردی کی ساری شکلیں اس خرابی کا سہارا لے کر تباہی میں لگی ہوئی ہیں' جب تک اس کی جڑ نہ کاٹی جائے ملک میں امن قائم نہیں ہوسکتا۔ مولانا مدظلہ نے طلباء پر زور دیا کہ وہ اپنے آپکو جدید علوم سے لیس ہوکر عصر حاضر کے چیلنجوں کے مقابلہ کیلئے تیار ہوجائیں' اس وقت پوری کفری دنیا کا ٹارگٹ علماء' طلباء اور مدارس دینیہ ہیں۔

© rasailojaraid.com